احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 19- نومبر 1999ء - 10 شعبان 1420 ہجری - 19- نبوت 1378 ھش جلد 49-84 نمبر263

حضرت خبابؓ کا صبر

حضرت خباب بن ارتؓ نے اسلام قبول کیا تو مشرکین انہی کی بھٹی کے کوئلے نکال کر ان پر لٹادیتے اور اوپر چھاتی پر پتھر رکھ دیتے تاکہ ہل نہ سکیں- آپ کی کمر کی چربی اور خون سے وہ آگ بجھتی تھی مگر آپ استقامت کا کوہ وقار بنے رہے- اور اپنے ایمان پر کوئی آنچ نہ آنے دی-

(الطبقات الکبری ابن سعد جلد3 ص116)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ قادیان 1999ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اختتامی خطاب

امسال جلسہ سالانہ قادیان میں 21 ہزار افراد شامل ہوئے جن میں 16 ہزار نومبایعین تھے

گذشتہ تین ماہ میں ہندوستان میں ساڑھے چھ لاکھ سے زائد افراد احمدی ہو چکے ہیں

اڑیسہ کے ہولناک سیلاب میں ایک بھی احمدی ہلاک نہیں ہوا

(اس خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط اول

لندن: 15 نومبر 1999ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان 1999ء کے آخری روز کا خطاب لندن سے ارشاد فرمایا- ایم ٹی اے کے ذریعے یہ خطاب دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا- قادیان میں اس خطاب کے ترجمے کا انتظام کئی مقامی زبانوں میں بھی کیا گیا تھا- حضور ایدہ اللہ خطاب کے لئے محمود ہال تشریف لائے اور کارروائی شروع ہونے سے پہلے ارشاد فرمایا قادیان کے جلسے کا آج آخری دن ہے- پچھلے سال میں نے افتتاحی اور اختتامی دو خطابات کئے تھے- اس سال صرف آخری دن کا خطاب کرنے کا فیصلہ کیا گیا تو بعد میں پتہ چلا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی 1899ء کے جلسے میں صرف آخری دن خطاب فرمایا تھا- اس طرح سے اللہ تعالیٰ آج سے 100 سال پہلے کی تاریخ کو دوہرا رہا ہے-

باقاعدہ کارروائی

اختتامی اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے کی اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کا کیا ہوا ان آیات کا ترجمہ پڑھ کر سنایا- اس کے بعد مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

ترنم سے پیش کیا-

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے اختتامی خطاب ارشاد فرمایا- آج حضور نے ایک گھنٹہ کے قریب خطاب فرمایا- حضور ایدہ اللہ نے سورہ توبہ کی آیت 122 کی تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ بیان فرمایا جس میں یہ مضمون بیان ہوا ہے کہ مومنوں کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اکٹھے خدمت دین کے لئے نکل کھڑے ہوں- تاہم ان میں سے چند لوگ خود مرکز میں پہنچیں تاکہ دین کو اچھی طرح سمجھ سکیں- اور پھر اپنی قوم میں جاکر بتائیں تاکہ وہ بھی ان کے تجربے سے فائدہ اٹھا سکیں-

جلسہ کے معزز مہمان

حضور نے فرمایا قادیان کے جلسے میں سارے مہمان معزز مہمان ہیں چاہے وہ امیر ہوں یا غریب- اگر میں قادیان کے جلسے میں شامل ہوتا اور سٹیج پر کھڑے ہو کر گفتگو کرتا تو سامنے کرسی نمبر1 پر مکرم پریتم سنگھ بھاٹیہ صاحب کرسی نمبر2 پر مکرم تربت راجندر سنگھ باجوہ صاحب- کرسی نمبر3 پر آر ایل بھاٹیہ صاحب ممبر پارلیمنٹ اور سابق وزیر خارجہ- پھر مکرم نتھا سنگھ والم- ایم ایل اے- پھر سریندر جیپ سنگھ امرتسر کمشنر انکم ٹیکس- پھر سردار سورن سنگھ صاحب پرنسپل جو 135 طالبات بی اے سال اول و دوم کے ساتھ آئے ہیں اور کالج کا سارا سٹاف بھی آیا ہے- حضور نے فرمایا میں ساری جماعت کی طرف سے ان کی آمد کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے تشریف لاکر ہمارے جلسہ کو رونق بخشی-

جلسہ کی حاضری

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ 108 واں جلسہ سالانہ ہے- جو 13 نومبر سے شروع ہوا اور 15- نومبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے- ہندوستان کے علاوہ دور دراز کے 20 ممالک کے نمائندگان جلسے میں شامل ہیں- حاضرین کی تعداد 21 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے- مردانہ اور زنانہ دونوں جلسہ گاہوں میں جگہ تنگ پڑ گئی ہے- پچھلے سال 15 ہزار سے زائد افراد شریک ہوئے تھے- قادیان میں 6 زبانوں میں رواں ترجمے کا انتظام ہے- 27 اخبارات میں اس جلسہ کے بارے میں مضامین شائع ہوئے اور 15 اخبارات میں خبریں شائع ہوئیں- جالندھر ٹی وی نے جلسہ کی کارروائی کی خبریں دیں-

نومبایعین کی مشکلات

آج کے جلسہ میں نومبایعین کی ایک بڑی تعداد شامل ہے- علماء اور مخالفین نے بڑا زور لگایا مگر ناکام رہے- مخالفین نے قادیان جانے والوں کو روکنے کے لئے طرح طرح کی غلط بیانیاں کیں- یہ کہا گیا کہ قادیان میں سؤر کا گوشت ملے گا- وہاں تمہارے گردے نکال دیں گے- تمہارے مردوں کو ماردیں گے اور عورتوں کو زندہ رکھیں گے- حضور نے فرمایا مخالفین نے بعض جگہ جبراً نومبایعین کو بس سے اتار لیا اس پر پولیس نے مداخلت کی اور ان کو دوبارہ سوار کروایا- بنگال سے آنے والے نومبایعین کو دھمکی دی گئی کہ وہ واپس آئیں گے تو بائیکاٹ کردیں گے- یوپی کے مخالفین نے کہا کہ ان کا کلمہ اور ہے- احمدیوں نے کہا کہ اگر یہ بات سچ ہے تو ہمیں روکتے کیوں ہو- ہمیں جانے دو تاکہ ہم خود دیکھ لیں- نومبایعین کے غیر احمدی رشتہ داروں نے کہا کہ

باقی صفحہ 2 پر

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ-

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کی حاجات کو پورا کرنے اور ان کی ضروریات کے مطابق زندگی کی بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 85 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں- ابھی اس کالونی کی تکمیل میں دس کوارٹر بننا باقی ہیں- اسی طرح تقریباً چار صد مستحقین احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات (جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے ہے) سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں- مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کرکے ثواب دارین حاصل کریں گے- جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضروری اعلان

○ مکرم طاہر احمد صاحب نمائندہ الفضل چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت کے لئے ضلع گجرات کے دورہ پر آ رہے ہیں تمام احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

بقیہ صفحہ 1

ہم تمہاری بیاہتا لڑکیاں گھروں سے نکال دیں گے۔ جب اس بات کا اثر نہ ہوا تو انہوں نے نو احمدیوں کے پاؤں پر اپنی پگڑیاں ڈال کر ان کو جانے سے روکنا چاہا۔ ایک گاؤں کے مخالفین نے اعلان کیا کہ جو قادیان جائے گا اس کو ایک ہزار روپیہ جرمانہ کیا جائے گا۔ پنجاب میں بسوں کو روکنے کی کوشش کی گئی۔

16 ہزار نومبایعین کی شرکت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس جلسہ میں بھارت کے 17 صوبوں سے 16 ہزار نومبایعین شریک ہوئے ہیں۔ جبکہ گزشتہ سال نومبایعین کی تعداد دس ہزار سے زائد تھی۔ اس سال ان کی تعداد میں 6 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ اس دفعہ تقسیم ملک کے بعد پہلی دفعہ 15 بوگیوں پر مشتمل ایک ٹرین اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے چلائی گئی جو کلکتہ سے چل کر سیدھی قادیان پہنچی۔ ان میں ایک ہزار نومبایعین سوار ہو کر جلسہ میں آئے۔ آندھرا پردیش سے 4 ریزرو بوگیاں ٹرین کے ساتھ لگائی گئیں۔ اس کے علاوہ پنجاب، ہماچل پردیش، ہریانہ، یوپی، راجستھان وغیرہ سے لوگ آئے۔ اس دفعہ پارکنگ کا بہت اچھا انتظام کیا گیا ہے۔ پارکنگ کی جگہ پر 200 بسیں گاڑیاں وغیرہ پارک کی گئی ہیں۔

100 سال پہلے کی پیشگوئیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے 100 سال پہلے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا۔ حضرت مسیح موعود نے 4 نومبر 1905ء میں لدھیانہ میں لیکچر میں فرمایا افسوس ہے کہ سب سے اول میرے خلاف فتویٰ اس شہر کے لوگوں نے دیا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا میرے خلاف جو فتویٰ دیا گیا وہ سارے شہروں میں پھرایا گیا۔ اس پر 200 گواہیاں ڈالی گئیں۔ مجھے کافر مفتری اور دجال کہا گیا۔ لیکن جس قدر مخالفت میں شدت ہوئی اسی قدر قبولیت اللہ تعالیٰ نے عطا کی۔ ایک وقت تھا کہ میں یہاں آیا تھا تو چند آدمی میرے ساتھ تھے۔ اب یہ وقت ہے کہ ایک کثیر تعداد میرے ساتھ ہے اور میرے ماننے والوں کی تعداد اس وقت 3 لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور اللہ نے چاہا تو یہ تعداد یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پچھلے سال تو ہم نے ایک سال میں ایک کروڑ کی تعداد کا مشاہدہ کیا تھا۔ میں امید رکھتا ہوں اور آپ بھی دعا کریں اس موجودہ ایک سال میں دو کروڑ افراد احمدی ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا وہ دن آتے ہیں کہ خدا روشن نشانوں سے اپنا چہرہ دکھائے گا۔ ہمارے مخالفین کی لڑائی ہمارے ساتھ نہیں بلکہ خدا کے ساتھ ہے۔

جماعت ہندوستان کی زبردست ترقی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا اس وقت خدا کے فضل سے ہندوستان کی جماعت چھلانگیں مارتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہے۔ پہلے 3 ماہ میں یعنی اگست سے اکتوبر تک ہندوستان میں 6 لاکھ 66 ہزار 531۔ افراد احمدی ہو چکے ہیں جبکہ گزشتہ سال ان تین ماہ میں 2 لاکھ 53 ہزار 283 افراد احمدی ہوئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ گزشتہ چند سال میں اب تک 34 لاکھ 84 ہزار افراد احمدی ہو چکے ہیں۔

رویائے صادقہ

حضور ایدہ اللہ نے مختلف ہندوستانی احباب کے رویائے صادقہ بیان فرمائے۔ مکرم سید کریم الدین صاحب مربی دہلی نے بتایا کہ دہلی کے ایک صاحب نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا میدان ہے۔ گویا حشر کا میدان ہے۔ ہر فرقہ کے لوگ گروہوں کی صورت میں کھڑے ہیں۔ ہر گروہ سخت پریشان ہے۔ مگر احمدیوں کے چہرے بڑے مطمئن ہیں۔ اچانک سامنے سے مرزا طاہر احمد صاحب ہاتھ میں چھڑی تھامے آتے ہیں اور السلام علیکم کہہ کر ہاتھ کے اشارے سے تسلی دلا کر ادھر جاتے ہیں جدھر...... دیگر لوگ منتظر ہیں کہ ہماری طرف سے بھی کوئی آئے اور ہمیں تسلی دلائے۔ مگر کوئی نہیں آتا۔ یہ صاحب کہتے ہیں کہ اس خواب کے دیکھنے کے بعد اب مجھے کامل یقین ہے کہ احمدیت سچی ہے۔ اور اب میرے احمدی نہ ہونے کی کوئی بھی وجہ نہیں رہی۔

نومبایعین کا ثبات قدم اور توکل علی اللہ

حضور ایدہ اللہ نے نومبایعین کے ثبات قدم اور توکل علی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک جگہ نومبایعین نے ایک (بیت الذکر) کی تعمیر شروع کی اور ڈیڑھ لاکھ کے خرچہ سے اس کا ڈھانچہ کھڑا کر لیا۔ مخالفوں نے دیکھا تو انہوں نے ایک لاکھ روپے کی پیشکش کی کہ ہمارا حصہ بھی ساتھ شامل کر لو۔ لیکن نومبایعین ان کی اس چال کو سمجھ گئے انہوں نے یہ پیشکش نامنظور کر دی۔ اور کہا کہ ہم اپنے چندوں سے ہی بیت الذکر مکمل کریں گے۔ اور خدا ان کی مدد کر رہا ہے۔

جاری ہے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 21۔ نومبر 1999ء

12-30 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-45 a.m.	اسلامی اصول کی فلاسفی۔ میزبان منیر ادلبی صاحب
2-30 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-30 a.m.	مجلس عرفان (نئی)
4-40 a.m.	ڈاکومنٹری
5-00 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔ ویکلی پریویو
5-40 a.m.	کوئز خطبات امام
6-10 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-05 a.m.	کینیڈین ہورائزن۔ چلڈرن کلاس۔
9-20 a.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
9-50 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ خبریں۔
12-15 p.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
12-35 p.m.	مجلس عرفان۔
1-30 p.m.	ڈاکومنٹری۔ نلتر کا دورہ
1-55 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-55 p.m.	اردو کلاس۔
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	چینی زبان سیکھئے۔
6-10 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (دوبارہ)
7-10 p.m.	بنگالی سروس۔ خطاب نیشنل امیر صاحب
8-10 p.m.	ویکلی پریویو
8-20 p.m.	ناصرات و لجنہ سے حضور کی ملاقات۔
9-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ پریویو
11-30 p.m.	اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 22۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m.	لقاء مع العرب۔
2-00 a.m.	درس القرآن۔
3-30 a.m.	ملاقات (نئی)
5-00 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
7-05 a.m.	ثاقب زیروی صاحب سے انٹرویو۔ حصہ اول
8-00 a.m.	اردو کلاس
9-20 a.m.	چینی زبان سیکھئے۔
9-55 a.m.	ملاقات۔ جرمن احباب سے۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔ درس ملفوظات۔
11-45 a.m.	درس القرآن۔
1-35 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-40 p.m.	اردو کلاس۔
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
6-05 p.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔ کبڈی واقفین نو۔ پاکستان۔
6-35 p.m.	ڈاکومنٹری۔
7-00 p.m.	بنگالی سروس۔
8-00 p.m.	ملاقات۔ مجلس سوال و جواب۔ ینگ لجنہ سے (نئی)
9-05 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-00 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-25 p.m.	اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عزت خاکساری میں ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

○ "ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا اس کو آپ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسماعیلؑ کو لے لیا کیونکہ وہ لوگ عیش و عشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔

سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحب خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزید پر ظاہر کیں تو انہوں نے ایک قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لیمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے میں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

خاتون مبارکہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ

مرا نام ابا نے رکھا ہے مریم
خدایا تو صدیقہ مجھ کو بنا دے

اللہ تعالیٰ کی بشارات میں سے ایک بشارت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو یہ ملی تھی "تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا مگر بعض ان میں سے کم عمری میں بھی فوت ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی اور ہر یک شاخ تیرے جدی بھائیوں کی کاٹی جائے گی اور وہ جلد لاولد رہ کر ختم ہو جائے گی۔"

(اشتہار 20 فروری 1886ء)

چھوٹی آپا حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ جن کی وفات 3 نومبر 1999ء کو ربوہ میں ہوئی ہے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بہو اور حضرت مصلح موعود مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی حرم ہونے کی حیثیت سے انہی "خواتین مبارکہ" میں سے تھیں جن کا ذکر اوپر بشارت الٰہیہ میں کیا گیا ہے۔

ابتدائی حالات

آپ حضرت میر ناصر نواب صاحب کی پوتی، حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم (اماں جان) کے دو (چھوٹے) بھائیوں میں سے بڑے بھائی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اور حضرت سیدہ امۃ اللطیف صاحبہ کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں آپ 7۔ اکتوبر 1918ء کو پیدا ہوئیں۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ 5 نومبر 1999ء کو آپ کے ذکر میں فرمایا ہے کہ آپ کے والد گرامی نے آپ کو پیدائش سے بھی پہلے وقف کر دیا تھا اور اس لئے انہوں نے آپ کا نام مریم (صدیقہ) رکھا اور آپ کی نہایت اعلیٰ رنگ میں تربیت فرمائی۔ آپ کی تربیت کے حوالے سے ہی جماعت میں ایک دعائیہ نظم بہت مشہور ہے جو آپ کے والد محترم حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے آپ کے لئے لکھی تھی جس کے اشعار یہ ہیں:۔

الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے
مری زندگی پاک و طیب بنا دے
مجھے دین و دنیا کی خوبی عطا کر
ہر اک درد اور دکھ سے مجھ کو شفا دے
زباں پر مری جھوٹ آئے نہ ہرگز
کچھ ایسا سبق راستی کا پڑھا دے
گناہوں سے نفرت بدی سے عداوت
ہمیشہ رہیں دل میں اچھے ارادے
ہر اک کی کروں خدمت اور خیر خواہی
جو دیکھے وہ خوش ہو کے مجھ کو دعا دے
بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پہ شفقت
سراسر محبت کی پتلی بنا دے
بنوں نیک اور دوسروں کو بناؤں
مجھے دین کا علم اتنا سکھا دے
خوشی تیری ہو جائے مقصود اپنا
کچھ ایسی لگن دل میں اپنی لگا دے
غنا دے سخا دے حیا دے وفا دے
ہدیٰ دے تقیٰ دے لقا دے رضا دے
مرا نام ابا نے رکھا ہے مریم
خدایا تو صدیقہ مجھ کو بنا دے

لگتا ہے کہ ساری نظم میں کی گئی نیک تمنائیں آپ کی ذات پر پوری ہوئیں اور ساری ہی دعائیں آپ کو لگ گئیں جن کا اس نظم میں اظہار کیا گیا ہے۔

آپ کی شادی

آپ کی شادی سترہ سال کی عمر میں اپنے پھوپھی زاد حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سے ہوئی جو حضرت مسیح موعود کے موعود فرزند اور دوسرے خلیفہ تھے اور جن کو خدا تعالیٰ نے غیبی اخبار میں حضرت مسیح موعود کا مثیل اور خلیفہ قرار دیا ہے۔ آپ کے نکاح کا اعلان حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے 30 ستمبر 1935ء کو کیا۔ اس وقت حضرت صاحب کی عمر 46 سال کے لگ بھگ تھی۔

حضرت چھوٹی آپا کو حضرت اماں جان کی بہت خدمت کرنے کی توفیق ملی اور انہیں آپ سے بہت محبت تھی۔ حضرت خلیفہ ثانی کو آپ سے اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی عطا فرمائی جن کا نام امۃ المتین ہے اور جو حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے سب سے چھوٹے بیٹے محترم میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ کی اہلیہ محترمہ ہیں حضرت میر محمد اسحاق صاحب حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے چھوٹے بھائی تھے اور حضرت اماں جان (سیدہ نصرت جہاں بیگم حرم حضرت مسیح موعود) حضرت میر ناصر نواب صاحب کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔

آپ کی دینی خدمات

آپ کی حیات مبارکہ کا خاکہ 4 اور 6 نومبر 1999ء کے الفضل ربوہ کے شماروں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 1999ء میں بڑے احسن طریقے سے آچکا ہے۔

اس مضمون میں یہ عاجز لجنہ اماء اللہ کے لئے آپ کی غیر معمولی اور مقدور بھر خدمات کا کچھ پس منظر اور کچھ ذکر کرنا چاہتا ہے حضرت مصلح موعود نے لجنہ اماء اللہ کا قیام 1922ء میں فرمایا حضرت نے لجنہ اماء اللہ کا قیام حضرت خلیفہ اول کی صاحبزادی اور اپنی حرم ثانی کے مشورہ سے کیا چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی مشہور تصنیف سوانح فضل عمر جلد دوم میں تحریر فرماتے ہیں۔ "........... حضرت سیدہ امۃ الحی کے والہانہ جذبہ سے متاثر ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے سیدہ موصوفہ کے ساتھ مشورہ کے بعد قادیان کی احمدی مستورات کے نام 15 دسمبر 1922ء کو ایک کھلی چٹھی لکھی جس کا مضمون حسب ذیل تھا۔ فرمایا

"ہماری پیدائش کی جو غرض وغایت ہے اس کو پورا کرنے کے لئے عورتوں کی کوششوں کی بھی اسی طرح ضرورت ہے جس طرح مردوں کی..... اس بات کی ضرورت ہے کہ اس کے لئے ایک انجمن قائم کی جائے تاکہ اس کام کو باقاعدگی سے جاری رکھا جاسکے......"

اس ابتدائی تحریک پر انجمن میں شمولیت کے لئے.... سترہ خواتین نے دستخط کئے ..... 25 دسمبر 1922ء کو یہ دستخط کرنے والی خواتین حضرت (اماں جان) کے گھر میں جمع ہوئیں جہاں آپ (حضرت مصلح موعود) نے نماز ظہر کے بعد ایک مختصر سی تقریر فرمائی۔ اس تقریر میں آپ نے مستورات کی انجمن کے قیام کا باقاعدہ اعلان فرماتے ہوئے اس کا نام "لجنہ اماء اللہ" رکھا.... حضور کے افتتاحی خطاب کے بعد لجنہ کی ممبرات نے متفقہ طور پر حضرت (اماں جان) سے درخواست کی کہ وہ اس مجلس کی صدارت قبول فرمادیں.... لیکن آپ نے آغاز ہی میں حضرت سیدہ ام ناصر حرم اول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بازو پکڑ کر بڑی شفقت سے اپنی جگہ انہیں صدارت کی مسند پر بٹھا دیا...... حضرت (اماں جان) نے کمال محبت اور شفقت اور دعا کے ساتھ اپنی صدارت کی خلعت جو سیدہ ام ناصر کو عطا فرمائی وہ تازندگی آپ (یعنی حضرت ام ناصر) ہی کے پاس رہی اور وفات کے دن تک یعنی 31 جولائی 1958ء تک 36 سال کے طویل عرصہ میں لجنات نے ہر بار آپ ہی کو اپنا صدر منتخب کیا آپ کی وفات کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ ام متین...... لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے عہدۂ صدارت پر متمکن ہوئیں اور تادم تحریر بفضل تعالیٰ آپ نہایت خوش اسلوبی سے یہ خدمت سر انجام دے رہی ہیں۔"

(سوانح فضل عمر جلد دوم ص 356 تا 360)

آپ کی وفات پر الفضل میں آپ کا جو Life profile چھپا ہے اس کے مطابق حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا) 1958ء سے 1997ء تک صدر لجنہ رہیں گویا 39 سال کا لمبا عرصہ آپ نے عظیم الشان خدمات کی توفیق پائی۔

اگر ان سالوں کو تین خلافتوں پر تقسیم کیا جائے تو حضرت خلیفہ ثانی کے دور میں آپ 7 سال، حضرت خلیفہ ثالث کے دور میں 17 سال اور حضرت خلیفہ رابع کے دور میں آپ 15 سال تک صدر لجنہ اماء اللہ کے طور پر خلفاء سلسلہ کی تمام ہدایات کو احمدی عورتوں میں جاری فرماتی رہیں اور یہ آپ کی دوسری علمی و عملی خدمات کے ساتھ ایک امتیازی شان کی خدمت شمار ہوگی۔ لجنہ اماء اللہ کے ہر شعبے کو آپ نے اہمیت دی آپ کو قرآن کریم، احادیث نبوی اور کتب مسیح موعود سے عشق تھا اور خلافت کی اطاعت آپ کی فطرت ثانیہ تھی۔

اپنے والد محترم کی تربیت اور پھر شادی کے بعد حضرت مصلح موعود کی رفاقت و تربیت نے آپ میں نیکی اور تقویٰ کے ساتھ علم سے غیر معمولی محبت آپ کو عطا فرمائی آپ نے شادی کے بعد اپنی تعلیم بھی جاری رکھی اور ایم اے (عربی) کی ڈگری حاصل کی۔ عمر بھر آپ نے خلیفۃ المسیح الثانی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بے نظیر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے لجنہ اماء اللہ کی قیادت کرتے ہوئے خلیفہ وقت کے تمام ارادوں اور منصوبوں اور خواہشات کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی اور ایک بہت بڑا علمی خزانہ اپنے پیچھے چھوڑا۔

آپ کا جاری فیض اور سیرت طیبہ

آپ سے فیض پانے والی لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات ہی نہ تھیں بلکہ کئی نوجوانوں اور بچوں نے بھی آپ سے فیض پایا۔ یہ عاجز بھی آپ کی خدمت میں دعا کے لئے لکھتا رہتا تھا اور بڑی ہی باقاعدگی اور سرعت سے آپ کی طرف سے خط کا جواب آتا تھا۔ جب یہ عاجز مظفر گڑھ میں بسلسلہ ملازمت تبدیل ہو کر گیا اور چھ سات سال تک وہاں قیام ہوا تو وہاں سے دعا کے لئے جو خطوط لکھے تھے ان کے جواب میں آپ نے اپنے خطوط میں انکشاف کیا کہ آپ کے والد محترم ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب وہاں سول سرجن رہ چکے ہیں اور آپ نے بھی مظفر گڑھ میں بچپن گزارا ہے لکھا کہ میں پانچویں سے اوپر کی جماعت میں تھی اور پرائیویٹ طور پر گھر میں پڑھتی تھی اور چھوٹی بہنیں پرائمری میں لڑکوں کے سکول میں ہی پڑھ رہی تھیں (غالباً لڑکیوں کا سکول اس زمانے میں وہاں کوئی نہیں تھا) پھر آپ نے یہ بھی لکھا کہ آپ کے والد محترم کے مظفر گڑھ میں قیام کے دوران حضرت اماں جان بھی ایک دو بار وہاں تشریف لائی تھیں (اس مقام کی MTA والوں نے Video بھی بنائی تھی جہاں سول ہسپتال اس زمانے میں ہوا کرتا تھا

خاکسار کی والدہ فوت ہوئیں تو تعزیت کے لئے ہمارے غریب خانہ پر دارالصدر شمالی ربوہ تشریف لائیں اور بتانے لگیں کہ ایک بار خاکسار کی والدہ خاندان مسیح موعود کی بعض مستورات کے پاس گئیں تو صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کہنے لگیں کہ یہ ہماری رشتہ دار ہیں۔ فرمانے لگیں کہ میں حیران ہوئی کہ امۃ الرشید کے کون سے رشتہ دار ہیں جن کو میں نہیں جانتی اور ان سے کیا رشتہ ہے؟ اس پر صاحبزادی صاحبہ نے بتایا کہ حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ اول (صاحبزادی امتہ الرشید کے نانا) بھیرہ کے تھے اور خاکسار کے آباؤ اجداد بھی بھیرہ کے تھے اس لئے اس حوالے سے صاحبزادی صاحبہ والدہ صاحبہ کو رشتہ داروں میں شمار کرتی ہیں۔

- علاوہ ازیں آپ

خاکسار کی اہلیہ اور بچیوں کے ساتھ بہت شفقت فرماتی تھیں خاکسار کی بچیوں کی شادیوں پر تشریف لائیں اور دعاؤں سے نوازا۔ چند سال قبل خاکسار کی اہلیہ کے چچا سردار بشیر احمد صاحب (انجینئر) فوت ہوئے تو مجھے خط لکھا اور فرمایا کہ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کس کو تعزیت کا خط لکھوں پھر خیال آیا کہ آپ ہی کو لکھ دیتی ہوں۔

حضرت مصلح موعود کی وفات پر احباب کرام نے نظموں کے ذریعے جس عقیدت کا اظہار کیا تھا اس کو اکٹھا کر کے آپ نے "یاد محمود" کے نام سے ایک کتابچہ شائع کیا اس میں خاکسار کے والد صاحب مرحوم کی بھی دو نظموں کو شامل فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

حضرت مصلح موعود کے حوالے سے ساری جماعت کے مرد و زن کے دلوں میں آپ کے لئے گہری محبت اور عقیدت کے جذبات تھے اور ہر چھوٹا بڑا آپ کی سادگی، تقویٰ اور نیکی اور احمدیت کے خالص اور صحیح نمونے سے متاثر تھا۔ اپنے گھر کی کئی عورتوں کو میں نے یہ کہتے سنا کہ وہ ایک دوسرے کو نصیحت کر رہی ہوتی تھیں کہ حضرت چھوٹی آپا والی سادگی اختیار کرو۔ وہی احمدیت کا صحیح نمونہ ہیں۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ سے بہت عزت دی۔ حضرت مصلح موعود تو آپ کے خاوند تھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حکمت کاملہ کے ماتحت حضرت مصلح موعود کے دو بیٹے یکے بعد دیگرے خلیفہ ہوئے۔ ان خلفاء نے جب بھی کسی خطبہ یا تقریر میں یا خط میں آپ کا ذکر کیا نہایت ہی احترام سے ذکر کیا۔

آپ کا ایک ایک لمحہ خدمت دین کے لئے وقف تھا آپ بے حد معمور الاوقات تھیں اور خدمت دین سے بھرپور نہایت قابل رشک زندگی آپ نے گزاری۔

آپ وہ خاتون مبارکہ ہیں جن کی حضرت مصلح موعود کی ازواج مطہرات میں سے سب سے آخر میں وفات ہوئی ہے اس موقع پر حضرت مصلح موعود کی شادیوں کا ذکر کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نے خدا کی منشاء کے مطابق کل سات شادیاں کیں بیک وقت سنت نبوی کے مطابق آپ کی چار بیویاں رہیں۔ سب سے پہلی شادی آپ کی حضرت ام ناصر رشیدہ بیگم صاحبہ (جن کا نام شادی کے بعد تبدیل کر کے محمودہ بیگم رکھ دیا گیا) بنت حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سے ہوئی آپ کی دوسری شادی حضرت امتہ الحی بیگم صاحبہ بنت حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول سے ہوئی آپ کی تیسری شادی حضرت ام طاہر مریم بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار صاحب سے ہوئی۔ آپ کی چوتھی شادی حضرت ام وسیم عزیزہ بیگم صاحبہ بنت حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب آف جدہ سے ہوئی 1924ء میں آپ کی دوسری بیوی حضرت سیدہ امتہ الحی بیگم صاحبہ کا وصال ہو گیا جس کے بعد آپ نے حضرت سارہ بیگم صاحبہ بنت حضرت پروفیسر مولانا عبدالماجد صاحب بھاگلپوری سے شادی کی۔ حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد آپ نے حضرت ام متین مریم صدیقہ صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سے شادی کی اور حضرت ام طاہر سیدہ مریم بیگم صاحبہ کی 1944ء میں وفات کے بعد آپ نے حضرت مہر آپا بشریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب (ابن حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب) سے شادی کی۔

حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی کی بیویوں میں سے سب سے پہلے 1924ء میں آپ کی زوجہ دوئم حضرت سیدہ امتہ الحی بیگم صاحبہ کا انتقال ہوا اور اب سب سے آخر میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا) کا 1999ء میں انتقال ہوا ہے۔

دینی خدمات اور لجنہ کے کاموں میں حضرت مصلح موعود کی تمام بیویوں کا جو آپس میں سلوک تھا وہ بھی مثالی تھا اور وہ حضرت چھوٹی آپا کی پاکیزہ سیرت پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سوانح فضل عمر جلد دوم میں تحریر فرماتے ہیں۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ازواج کا ایک تنظیم کی لڑی میں منسلک ہوتے ہوئے ایک دوسرے کے تابع ہو کر سالہا سال تک اس طرح خدمت دین بجالانا کہ تنظیمی ڈھانچہ میں ایک ادنیٰ سا رخنہ بھی نہ پڑا ہو اور اس نازک رشتہ کے باوجود تعاون کے شیشہ پر بال برابر بھی آنچ نہ آئی ہو یہ ایسی بات ہے جو ان مبارک خواتین کی عظمت کردار سے بڑھ کر اس عظیم شوہر کی عظمت کردار کا پتہ دیتی ہیں جو نظم و نسق قائم رکھنے کی حیرت انگیز صلاحیتیں رکھتا تھا آپ ایک ایسے عظیم الشان مربی تھے کہ بسا اوقات ایک لفظ زبان سے کہے بغیر آپ کی شخصیت سے تربیت کا از خود ہونے والا ترشح گردوپیش کو ریڈیائی لہروں کی طرح اپنی ذات کے ساتھ ہم آہنگ کر لیتا تھا اور ماحول کی ہر چیز خود بخود ٹھیک ٹھیک اپنے مقام پر بیٹھ جاتی تھی اور اپنے دائرہ کار سے تجاوز نہ کرتی تھی یا یوں کہہ لیجئے کہ بجلی کے بڑے بڑے ٹرانسمیٹر جس طرح اپنے ماحول کو ایسی طاقتور لہروں سے بھر دیتے ہیں کہ بسا اوقات ان کا پیغام سننے کے لئے بجلی سے چلنے والے ریڈیو سیٹ کی بھی ضرورت نہیں رہتی اور ہیرے سے بنا ہوا ایک سادہ سا آلہ جسے (crystal Set) کہا جاتا ہے براہ راست ان کی آواز پکڑ کر سنانے کی اہلیت رکھتا ہے اور اس کو چلنے کی قوت اسی فضاء سے حاصل ہو جاتی ہے جس کو ٹرانسمیٹر نے طاقت سے بھر دیا ہوتا ہے۔"

(سوانح فضل عمر جلد دوم ص361، 362)

معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مصلح موعود کی عظمت حضور کی ازواج میں بھی سرایت کر گئی تھی اور یہی وجہ ہے کہ حضرت چھوٹی آپا کی بھی عظمت کا ہر ایک کو اعتراف ہے اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے پاس جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں اپنے عظیم شوہر حضرت مصلح موعود، عظیم والد حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اور عظیم سسر حضرت مسیح موعود کے قدموں میں جگہ دے اور آپ کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھے اور آپ کی روح ہمیشہ احمدیت اور اپنے خاندان کی ترقیات کو دیکھ دیکھ کر خوش ہوتی رہے اور اللہ تعالیٰ ہماری بیویوں اور بہنوں اور بچیوں کو بھی آپ کی طرح معمور الاوقات بنائے اور خلافت سے وابستہ رکھ کر خدمت دین کی توفیق دیتا رہے اور انجام بخیر فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ آپ کے خاندان، آپ کی صاحبزادی، نواسے نواسیوں اور دیگر تمام رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین۔

بدر قادیان سے

مجلس انصاراللہ بھارت کا 22 واں سالانہ اجتماع

مجلس انصاراللہ بھارت کا 22 واں سالانہ اجتماع مورخہ 26، 27 ستمبر 1999ء کو منعقد ہو کر نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس روحانی سالانہ اجتماع کے پروگراموں کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ فجر کی نماز کے بعد درس، اور بعدہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک پر اجتماعی پر سوز دعا کی۔

افتتاحی اجلاس

ٹھیک ساڑھے نو بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد محترم صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے اجتماع کی مناسبت سے تبرک کے طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مجلس انصاراللہ بھارت کی رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی جس میں مجالس بھارت کی کارکردگی اور ان کی مساعی پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے بعد صدر اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں انصاراللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد آپ نے دعا کرائی۔

محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصاراللہ بھارت کی صدارت میں یہ اجلاس جاری رہا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر مدرستہ المعلمین نے "حمد باری تعالیٰ" کے عنوان سے کی۔ دوسری تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس وقف جدید نے "سیرت آنحضرت ﷺ عبادت کے آئینہ میں" کے موضوع پر کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب اور مکرم حافظ قاری ظفر عالم صاحب آف لکھنؤ نومبائع نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس ڈھائی بجے شروع ہوا۔ بعد تلاوت و نظم "تربیت خاندان میں انصاراللہ کا کردار" کے عنوان سے ایک دلچسپ علمی مجلس مذاکرہ کا انعقاد ہوا۔ جو بڑی دلچسپی کا باعث بنی۔ اس کے بعد مقابلہ حسن قراءت ہوا۔ پانچ بجے احمدیہ گراؤنڈ میں انصار و اطفال کی دلچسپ کھیلیں ہوئیں۔

بعد نماز مغرب و عشاء محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت مجلس شوریٰ بیت مبارک میں منعقد ہوئی اور صدر مجلس انصاراللہ بھارت اور نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ بھارت کا انتخاب عمل میں آیا۔

دوسرا دن

سالانہ اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ معاً بعد صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے بہشتی مقبرہ میں مزار مبارک پر اجتماعی دعا کرائی۔ بعد دعا مقابلہ مشاہدہ و معائنہ ہوا دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کاروائی محترم عبدالحمید صاحب صوبائی امیر کشمیر کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اجلاس کی پہلی تقریر "جماعت احمدیہ اور مالی قربانیاں" کے موضوع پر محترم مولانا خورشید احمد صاحب انور نائب ناظر بیت المال آمد نے کی۔ صدارتی خطاب کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ اس کے بعد نظم خوانی اور تقاریر کا مقابلہ ہوا۔ بعد دوپہر دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی صدارت محترم ڈاکٹر بی منصور احمد صاحب جنرل سیکرٹری کیرلہ نے فرمائی۔ اجلاس کی پہلی تقریر مولانا عنایت اللہ صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے "ہماری مساعی" کے موضوع پر کی۔ بعدہ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے سامعین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے نہایت عمدہ اور جامع رنگ میں فاستبقوا الخیرات کی قرآنی آیت پیش کرتے ہوئے مجالس میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کی طرف

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ ریڈرز ڈائجسٹ جنوری 96ء   ترجمہ سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو

بچوں کی امداد کیجئے

بچوں کی عمدہ تربیت کے فوائد فوری طور پر محسوس نہیں ہوتے بلکہ یہ ایک لمبے عرصہ پر پھیلا ہوا کام ہے۔ اس لئے والدین کو چاہئے کہ ان کی تربیت میں فوری فیصلہ کرنے کی بجائے اور آسان ترین راستہ اختیار کرنے کی بجائے بہترین راستے اختیار کئے جائیں۔

اس ضمن میں چند امور جو بعض بہترین اساتذہ کی تحقیق کے نتیجہ میں سامنے آئے ہیں' درج ذیل ہیں۔

1۔ بہترین طلباء گھر کے کام میں ہاتھ بٹاتے ہیں:- سکول میں اساتذہ کا یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ جو طلباء سکول میں اچھے ہوں گے وہ گھروں میں اپنے والدین کا مختلف کاموں میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اس سے ان میں احساس ذمہ داری' اعتماد اور کام کرنے کا سلیقہ پیدا ہوتا ہے۔

2۔ بچوں سے بہترین توقعات رکھیں:- بچوں سے ہمیشہ اچھی توقعات رکھیں اور انہیں بتائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

امریکہ کے محکمہ تعلیم کی تحقیق کے مطابق تیرہ سالہ بچوں کے نتائج میں کمزوری کی تین بنیادی وجوہات ملی ہیں۔ ایک تو یہ کہ گھروں میں وسیع اور مختلف قسم کے مطالعہ کے لئے مناسب مواد کا موجود نہ ہونا۔ دوسرے عادتاً کلاسوں سے غیر حاضر رہنا اور تیسرے ٹیلیوژن دیکھنے پر بہت زیادہ وقت صرف کرنا۔

امریکہ کے سیکرٹری آف ایجوکیشن رچرڈ۔ ڈبلیو۔ ریلے کے مطابق! بچوں کو کلاسز میں حاضر رہنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ بچے کو گھر میں مطالعہ کرنے میں مدد دیں اور گھروں میں مختلف قسم کے کتب و رسائل زیادہ سے زیادہ رکھیں اور ٹیلیوژن کا دیکھنا کم کروائیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ہفتہ میں دس گھنٹوں یا اس سے زیادہ ٹیلیوژن دیکھنے والے بچوں کے نتائج خراب نکلے۔

ٹیلیوژن کے متبادل بچے کو گھر میں آزادانہ کسی اور کام کی طرف راغب کریں مثلاً مطالعہ یا کسی اور قسم کا مشغلہ جسے وہ آزادانہ کرسکے۔

3۔ بچوں کے سکول میں دلچسپی لیں:- یہ والدین کا نہ صرف حق بلکہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کے سکول میں دلچسپی لیں۔ ایک تو بچے کے استاد سے رابطہ رکھیں اور دوسرے سکولوں میں اپنے آپ کو کسی نہ کسی رضاکارانہ خدمت کے لئے پیش کریں۔

4۔ اعلیٰ گریڈ ہی ضروری نہیں ہیں:- بعض والدین عمدہ گریڈز کے حصول کو بہت ضروری قرار دیتے ہیں اور ان کے حصول کی کوشش میں بچوں پر بعض ناواجب پابندیاں مثلاً کھیل کود پر یا دیگر سرگرمیوں پر پابندی لگادیتے ہیں۔

حالانکہ بچے کے کردار کی تعمیر میں پڑھائی کے علاوہ دیگر سرگرمیاں مثلاً سکاؤٹنگ یا دیگر گروپس اور کلبز میں شمولیت بہت ضروری ہے۔ اس طرح کے گروپ میں حصہ لینے سے شخصیت بنتی ہے جو آئندہ زندگی میں کام آتی ہے۔

اساتذہ کے مطابق بعض بہترین آئیڈیاز (Ideas) ان بچوں سے ملتے ہیں جو عام پڑھائی میں اتنے اچھے گریڈز نہیں لے رہے ہوتے۔ بچوں میں مختلف قوتیں ہوتی ہیں۔ انہیں اپنی صلاحیتیں اور استعدادیں استعمال کرنے دینی چاہئیں تاکہ انہیں خود سے آگاہی حاصل ہو۔

5۔ علم کا حصول ہمیشہ دلچسپ نہیں ہوتا:- بچوں کو اس بات کا احساس دلانا کہ حصول علم ہمیشہ ایک دلچسپ چیز ہے انہیں بعض اوقات مشکلات میں ڈال دیتا ہے۔ حصول علم میں کئی مشکل مقامات آتے ہیں اس لئے ان کو سمجھانا چاہئے کہ عام طور پر تو یہ ایک دلچسپ چیز ہے لیکن ضروری نہیں کہ ہر قدم ہی بہت دلچسپ ہو۔ مشکلات کو حل کرنے کے لئے مستقل مزاجی سے محنت کی عادت بھی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

6۔ کھیل اور آرام کے لئے وقت نکالیں:- بعض بچے جو اپنی طاقت سے زیادہ خود پر مطالعہ یا دیگر کاموں کا بوجھ ڈال لیتے ہیں بیمار ہو جاتے ہیں۔ پیٹ میں درد۔ گھبراہٹ وغیرہ کے مریض بن جاتے ہیں۔ اس لئے جہاں سکول میں محنت کی عادت کی اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت ہے وہاں انہیں یہ بھی سمجھانے والی بات ہے کہ کھیل کود اور آرام کرنے سے کامیابی کے حصول میں رکاوٹ پیدا نہیں بلکہ مدد ملتی ہے۔

(مرسلہ: خلافت لائبریری۔ ترجمہ سیل)

اڑنے والی کار

امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا کی ایک کمپنی نے جیٹ انجن سے چلنے والی ایک انقلابی کار ایجاد کر کے ٹرانسپورٹیشن کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ کار پر ابتدائی طور پر پانچ کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ اس کی فروخت اور تجارتی بنیادوں پر اس کی تیاری سے لاگت کم ہو جائے گی اس کار سے ملکی افواج اور قانون نفاذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی بہتر ہو جائے گی۔

برقی جھٹکے دینے والی مشین

امریکہ میں قیدیوں کو برقی جھٹکے دینے والی مشن کا استعمال شروع کیا گیا ہے۔ اینٹی انٹرنیشنل نے ظلم اور گھناؤنا فعل قرار دے کر امریکی حکومت سے پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ ریموٹ کنٹرول سے بیلٹ کے ذریعے جسم میں برقی رو آٹھ سیکنڈ دوڑتی ہے۔ اور قیدی سکتے میں آ کر گر جاتا ہے۔

محمد مقصود احمد منیب صاحب

گڑ کی تیاری

پنجاب پاکستان کا ایک خوبصورت اور زرخیز صوبہ ہے جہاں دنیا کا سب سے بڑا نہری نظام قائم ہے۔ یہ صوبہ تقسیم ملک سے پہلے سارے ملک کو غلہ مہیا کرتا تھا۔ یہاں کی تہذیب و ثقافت اور زندگی اپنے اندر طرح طرح کے رنگ رکھتی ہے۔

پنجاب میں سردی کا موسم اپنے ساتھ طرح طرح کی سوغاتیں لے کر آتا ہے۔ یہاں سردی کی خاص سوغات گنا' گڑ' مکئی کی روٹی' اور سرسوں کا ساگ ہے۔ آیئے آج ہم آپ کو ایک ایسے گاؤں میں لیے چلتے ہیں جہاں گنے کے رس سے گڑ بنایا جارہا ہے۔

گڑ بنانے کے لئے سب سے پہلے گنے کو کھیت سے کاٹا جاتا ہے۔ پھر اس کو چھیلا جاتا ہے۔ گنا کاٹنے اور چھیلنے کا یہ عمل "چھیلی یا چھلائی" کہلاتا ہے۔

کسی خالی جگہ پر بیلنا لگا دیا جاتا ہے بیلنا ایک سیدھا سادا پریس ہے جو گنے کو پیل کر اس کا رس نکالتا ہے۔

چھیلی کے بعد گنا گٹھوں میں باندھ کر بیلنے کے پاس لایا جاتا ہے۔ مقامی زبان میں ان گٹھوں کو "پولے" کہا جاتا ہے۔ بیلنے پر گنے کا رس نکالا جاتا ہے۔ جسے برتنوں میں بھر لیا جاتا ہے۔

بیلنے کو چلانے کے لئے کبھی بیلوں کی جوڑی' کبھی اونٹ یا آج کل کے جدید دور میں ٹریکٹر سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ گنا پیلنے کا یہ عمل "پیڑنا" کہلاتا ہے۔ اور اس سے حاصل ہونے والے رس کو پنجابی میں "روہ" کہتے ہیں۔

"روہ" میں لسی ملا کر اس کو پیا بھی جاتا ہے۔ یہ ایک نہایت توانائی بخش اور خوش ذائقہ مشروب ہے۔ روہ سے کھیر بھی تیار کی جاتی ہے اور خوش ذائقہ گڑ بھی۔

آیئے آپ کو گڑ کی تیاری کا عمل دکھاتے ہیں۔

بیلنے کے پاس ہی ایک چولہا نما بھٹی بنائی جاتی ہے جس پر ایک بڑا سا کڑھاؤ رکھا جاتا ہے۔ بیلنے سے نکالے گئے رس کو اس کڑھاؤ میں انڈیلا جاتا ہے۔ اور پھر ابالا جاتا ہے۔ جوں جوں رس ابلتا جاتا ہے۔ ایک قسم کا سیاہ رنگ کا میل آتا جاتا ہے۔ جسے ایک چھلنی نما بڑے سے چمچے کے ذریعے اتار دیا جاتا ہے۔ اس صفائی کے دوران اوپر آنے والے چھلکے اور دوسرا گند وغیرہ بھی صاف ہو جاتا ہے۔ صفائی کے عمل کو تیز اور بہتر کرنے کے لئے ایک کیمیکل بھی استعمال ہوتا ہے جو رنگ کاٹ کہلاتا ہے۔ جب یہ کیمیکل دریافت نہیں ہوا تھا۔ تو ایک بوٹی "سکلائی" نامی استعمال ہوتی تھی۔

لیجئے رس کا پکتے پکتے رنگ بدل گیا' اب یہ سنہری مائل ہو گیا ہے۔ اب گڑ چند لمحوں میں تیار ہونے کو ہے۔ اس کو پت کہتے ہیں۔ اس موقعہ پر کچھ گاجریں اگر گڑ میں ڈال دی جائیں تو وہ گل کر نہایت میٹھی ہو جاتی ہیں پھر ان کو نکال کر مزے لے لیکر کھایا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی مزیدار ہوتی ہیں۔ پت میں تھوڑا سا تیل بھی شامل کیا جاتا ہے اس سے گڑ پھولتا نہیں۔

گنے کا رس جب خوب گاڑھا ہو جاتا ہے۔ تو گنوں کے سروں کو اس میں ڈبو کر نکال لینے سے یہ گاڑھا گاڑھا رس ان پر چپک جاتا ہے۔ یہ دیسی قسم کی Chew بن جاتی ہے۔ اس کو چانڈ اور مقامی زبان میں چیڑ کہتے ہیں۔ جو تازہ' عمدہ' اور نہایت لذیذ ہوتی ہے۔ بچے اور بڑے اس سے خوب مزے لیتے ہیں۔

لیجئے رس اب گڑ بنانے کے لئے تیار ہے۔ یعنی پت بالکل تیار ہو چکی ہے۔ اب اس کو لکڑی کے ایک چوکور بڑے سے برتن میں ڈالا جاتا ہے۔ جہاں اس کو کچھ دیر کھرپیوں اور رمبوں کی مدد سے خوب ہلایا جاتا ہے۔ ہلانے کے اس عمل کو "گنڈھ مارنا" کہتے ہیں۔

واہ' پت سے کیا سوندھی سوندھی خوشبو اٹھ رہی ہے۔ اس گاڑھے گاڑھے رس کو بڑے بڑے گہرے "ڈوروں" سے لکڑی کی اس ٹرے میں ڈالا جارہا ہے۔ یہ ٹرے گنڈ کہلاتی ہے۔ یہ ذرا سا ٹھنڈا ہو جائے تو کھرپوں کی مدد سے اس کو بھیلیوں کی شکل دے دی جائے گی۔

لیجئے کسانوں نے اب اس تیار شدہ مواد کو کھرپیوں کی مدد سے بھیلیوں کی شکل دینی شروع کردی ہے۔ تیار گڑ کو بوروں اور تھیلوں میں بھر کر منڈیوں میں بھجوا دیا جاتا ہے۔ جب سے پاکستان میں شوگر ملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اس روایتی طریق سے گڑ بنانے کا کام خاصا متاثر ہوا ہے۔ تاہم اب بھی پنجاب اور سندھ اور سرحد میں گڑ بنایا جاتا ہے۔ صوبہ سرحد میں گڑ میں مختلف قسم کے خشک میوہ جات اور سونف وغیرہ ملائی جاتی ہے۔ پشتو میں اس کو "مصالح دار" "گڑا" کہتے ہیں۔ یہ گڑ بطور تحفہ دوسرے شہروں میں بھجوایا جاتا ہے۔ عام چینی جسے کیمیائی مادوں کے ذریعے سفید اور دانے دار بنایا جاتا ہے بعض مضر اثرات کی حامل ہے اس کے بالمقابل گڑ قدرتی مٹھاس کا ذخیرہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اسی لئے اب بھی ہمارے بڑے بوڑھے گڑ کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔

سندھ کا شہر محراب پور' ایشیا کی گڑ کی سب سے بڑی منڈی سمجھی جاتی ہے۔ یہاں دور دراز سے گڑ آتا ہے اور پورے پاکستان میں بھجوایا جاتا ہے۔

حسد سے بدبختی دور نہیں ہوتی

میں نے ایک خشک [illegible] کو دیکھا جو ایک صاحب مرتبہ کی عیب [illegible] رہا تھا میں نے کہا اے جناب اگر آپ بدبخت ہیں تو نیک بخت انسان کا کیا قصور ہے؟

(حکایات سعدی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32419 میں گل محمد خان ولد محمد مسعود خان قوم مندرانی پیشہ وقف زندگی عمر ساڑھے پچپن سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی مندرانی حال ڈیرہ غازی خان شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ۔ واقع ڈیرہ غازی خان مالیتی۔/450000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع تونسہ شریف مالیتی۔/75000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع بستی مندرانی مالیتی۔/10000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین برقبہ 4 کنال 6 مرلہ واقع بستی مندرانی مالیتی۔/10000 روپے۔ 5۔ زرعی زمین 2 کنال 2 مرلہ موضع بھلانی مالیتی۔/5500 روپے۔ 6۔ زرعی زمین 11 مرلہ واقع موضع منگروٹھہ مالیتی۔/2200 روپے۔ 7۔ زرعی زمین 3 کنال واقع پکھاں مالیتی۔/6000 روپے۔ 8۔ زرعی زمین 14 مرلہ 1 کنال واقع پلونہاں شمالی مالیتی۔/2000 روپے۔ کل مالیتی۔/560700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ۔/2560 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد گل محمد خان خیابان سرور ڈیرہ غازی خان شہر گواہ شد نمبر1 عبدالحئی صدر جماعت احمدیہ بستی مندرانی گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر17169۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32420 میں جاوید اقبال ولد ظفر علی صاحب قوم راجپوت لنگاہ پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3188 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد جاوید اقبال مربی سلسلہ ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا حال احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر2 طارق جاوید ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32421 میں ثمینۃ القدوس بنت محمد اشرف شاکر قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثمینۃ القدوس قریشی ہاؤس محلہ جگ پورہ ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر1 قریشی محمد اشرف شاکر والد موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد فخرالدین اکبر قریشی برادر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32422 میں نسیمہ عابد زوجہ محمد معصوم عابد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر۔/10000 روپے اور زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی۔/32000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نسیمہ عابد 17 گلی نمبر9 گرین پارک شالیمار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 محمد انور شالامار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر2 کریم الدین مبشر شالامار ٹاؤن لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32423 میں مرزا وقاص احمد ولد مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی حلقہ مبارک ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا وقاص احمد حلقہ مبارک دارالصدر شرقی ربوہ حال لاہور گواہ شد نمبر1 مرزا مسرور احمد وصیت نمبر19028 والد موصی گواہ شد نمبر2 عبدالرشید احمد وصیت نمبر25432 کوائر نمبر8 صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32424 میں امتہ القیوم زوجہ نعیم الدین قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے چورانوے گرام مالیتی۔/42525 روپے۔ 2۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القیوم 25/24 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد احسن 24/26 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد 25/21 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32425 میں بشارت احمد ولد مبشر احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/5 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشارت احمد 5/5 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 خلیفہ صباح الدین وصیت نمبر20811 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد برادر موصی مسل نمبر 32426۔

بقیہ صفحہ 4

توجہ دلائی۔ اس کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔ ساڑھے چار بجے شام احمدیہ گراؤنڈ میں مختلف قسم کی دلچسپ کھیلیں ہوئیں۔

اختتامی اجلاس و تقسیم انعامات

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر صدارت اختتامی اجلاس کی کاروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ بعدہ صدر اجلاس نے علمی' ذہنی اور ورزشی مقابلہ جات میں اول' دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والے انصار و اطفال کو نیز ہندوستان بھر میں نمایاں کارکردگی پیش کرنے والی مجالس میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ امسال موازنہ کمیٹی نے ہندوستان بھر کی مجالس کی حسن کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد مجلس انصاراللہ قادیان کو اول مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ کو دوم اور مجلس انصاراللہ بنگلور کو سوم قرار دیا۔

آخر میں صدر اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے خطاب اور دعا کروائی اس طرح یہ اجتماع اللہ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 14۔ اکتوبر 1999ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرسلہ: نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

حکومت ہالینڈ کا یونیورسٹی فیلوشپ پروگرام

حکومت ہالینڈ مختلف ماسٹرز پروگرام کے لئے یونیورسٹی فیلو شپ پروگرام کے تحت مختلف ممالک کے طلبہ جن میں پاکستان بھی شامل ہے کے لئے ہر سال فیلو شپ آفر کرتی ہے۔ تعلیمی قابلیت میں درخواست دھندہ کا کم از کم 4 سالہ بیچلر یا ماسٹرز ہونا ضروری ہے۔ چونکہ مختلف مضامین میں ماسٹرز کروانے کی زبان انگریزی ہے اس لئے Toefl یا برٹش کونسل کے تحت ہونے والا Ielts ٹیسٹ کا کلیئر ہونا لازمی ہے۔ یہ فیلو شپ جس پروگرام کے لئے دیا جائے گا اس کا دورانیہ 18 ماہ ہے اور فیلو شپ استفادہ کرنے والے طلبہ کو واپس اپنے ملک لوٹ کر آنا ہوگا۔ اور اس کے سلسلہ میں متعلقہ ادارہ سے معاہدہ کرنا ہوگا۔ یہ فیلو شپ ٹیوشن فیس اور رہائش وغیرہ کے اخراجات کو Cover کرے گی۔ فیلو شپ ہالینڈ کی مختلف یونیورسٹیوں میں انگلش میں آفر ہونے والے مندرجہ ذیل مضامین میں میسر ہے۔

1۔ **ایگریکلچر** (ایگریکلچرل اکنامکس۔ اینمل سائنس۔ Aquaculture۔ بایو ٹیکنالوجی Crop Science۔ ماحولیاتی سائنس۔ Soil and Water۔ جنگلات وغیرہ

2۔ **کلچر و سوشل سٹڈیز** سوشل سائنسز۔ انٹرنیشنل ریلیشن۔ پاپولیشن سٹڈیز۔ اسلامک سٹڈیز
Leisure and Environments

3۔ **ایجوکیشن** ایجوکیشنل سائنس و ٹیکنالوجی و ٹریننگ سسٹم ڈیزائن۔

4۔ **فائن آرٹس**

5۔ **لاء** انٹرنیشنل ٹریڈ لاء۔ پبلک انٹرنیشنل لاء۔ انٹرنیشنل بزنس لاء تحفظ حقوق انسانی۔ Criminal Justice۔ قانون و اکنامکس۔

6۔ **مینیجمنٹ و بزنس** انٹرنیشنل فنانس۔ جنرل مینیجمنٹ۔ بزنس انفارمیٹکس۔ انٹرنیشنل بزنس MBA۔ ماحولیاتی مینیجمنٹ۔

7۔ **میڈیکل سائنسز** میڈیکل انتھراپالوجی۔ Epidemiology۔ ہیلتھ سروسز ریسرچ۔ میڈیکل انفارمیٹکس۔ پبلک ہیلتھ پروگرام۔ اینمل پیتھالوجی۔

8۔ **سائنس و ٹکنالوجی** منطق۔ آرکیٹکچر۔ الیکٹریکل انجینئرنگ۔ Marine ٹیکنالوجی۔ میکینیکل انجینئرنگ۔ انجینئرنگ مینیجمنٹ۔ ٹیکنیکل انفارمیٹکس۔ فزکس۔ کیمیکل انجینئرنگ۔ میتھ۔ انجینئرنگ میتھ۔

درخواست دھندہ کی عمر 21 سے 30 سال کے درمیان ہونا ضروری ہے۔ درخواست فارم و دیگر معلومات کے لئے مندرجہ ذیل ایڈریس پر لکھ کر حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

NUFFIC
KORTENAERKADE II
P.O.BOX 29777
2502 LT - THE HAGUE
NETHERLANDS.
WEB: http://www.nuffic.nl
E-Mail: ufp@nuffic.nl

☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم صوبیدار میجر (ر) محمد حنیف صاحب سابق نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ ربوہ قریباً چار سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ چار دفعہ ہارٹ اٹیک ہو چکا ہے دمہ کی بھی بہت تکلیف ہے۔ گھٹنے اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔

اسی طرح ان کی اہلیہ محترمہ بھی بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مجید احمد صاحب ٹیلر ماسٹر دارالنصر وسطی ربوہ کے خالو جان مکرم ماسٹر عبدالرزاق صاحب چک لبے ضلع سیالکوٹ عرصہ تین ماہ سے فالج کے مرض میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ مکرم عمران احمد عامر صاحب ابن مکرم مسرور احمد طور صاحب (ر) مینیجر نیشنل بینک آف پاکستان کا نکاح مورخہ 99-10-24 بروز اتوار بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے بعوض 50000 روپے حق مہر ہمراہ مکرمہ عقیلہ بھٹی بنت محمود احمد بھٹی (آف Slough) انگلینڈ پڑھا۔

مکرم عمران احمد عامر صاحب عرصہ ڈیڑھ سال سے نظارت تعلیم میں وقف عارضی پر خدمت کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مدراس کی سنٹرل جیل میں ہنگامہ

بھارت کے شہر مدراس کی سنٹرل جیل میں ہنگامہ ہونے سے دس افراد ہلاک ہو گئے جیل میں ہنگامہ آرائی ایک قیدی کی ہلاکت پر شروع ہوئی۔ انتظامیہ نے صورت حال کو خراب دیکھ کر پولیس کو بلالیا۔ پولیس نے قیدیوں کو منتشر ہونے کو کہا اور ان کے انکار پر گولی چلادی۔ مرنے والوں میں ایک وارڈن بھی شامل ہے۔ فائرنگ سے گیارہ افراد زخمی ہو گئے جن میں سے بعض کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ جیل میں ہونے والے اس افسوسناک واقعے کے بعد اعلیٰ ریاستی حکام جیل پہنچ گئے۔ واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔

غربت اور امارت کے ساتھ ساتھ

دنیا میں غریب غریب تر اور امیر امیر تر ہوتے جا رہے ہیں۔ ایشیا اور افریقہ بدستور غربت کے ساتھ اور مغربی دنیا کے ممالک امارت کے ساتھ نئی صدی میں داخل ہوں گے جو 2001ء سے شروع ہو رہی ہے۔

بھارت آبدوز نہ بناسکا

اربوں ڈالر کے خرچ اور روس کے فنی تعاون کے باوجود بھارت 30 سال میں بھی ایٹمی آبدوز تیار نہ کر سکا۔ ہندوستانی سائنسدانوں نے 1970ء میں اے ٹی وی کے منصوبے پر کام شروع کیا۔ مجوزہ آبدوز کے ہتھیار اور الیکٹرونک سسٹم تیار ہو چکے ہیں لیکن روسی آبدوز کا بھارتی انجن نہیں بن سکا۔

طوفان سے اڑیسہ میں ایک کھرب کا نقصان

ہولناک سمندری طوفان نے اڑیسہ کے لوگوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ اب تک نقصانات کا اندازہ ایک کھرب روپے لگایا گیا ہے۔ اڑیسہ اس وقت پانچ ہزار سال پرانی تہذیب انڈس ویلی کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔ بحالی میں کم از کم دس سال لگیں گے۔ طوفان میں تین لاکھ پچھتر ہزار مویشی ہلاک ہوئے۔ بحالی فورس کے سربراہ نے کہا ہے کہ صرف چاول اور دالیں نہیں بلکہ فنڈز چاہئیں۔

اترپردیش کی کابینہ 91 وزراء

بھارت کے آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑے صوبے اترپردیش کی کابینہ میں مزید 4 وزراء کے اضافے کے بعد وزراء کی کل تعداد 91 ہو گئی ہے۔ ملائم سنگھ یادیو کی حکومت میں 90 وزراء تھے۔ موجودہ کابینہ کے تمام وزراء کا تعلق بھارتی جنتا پارٹی سے ہے۔ اس وقت وزیر اعلیٰ رام پرکاش گپتا ہیں۔

امریکی تفتیشی ٹیم کا نادر خیال

تباہ ہونے والے مصری طیارے کے معاون پائلٹ کے منہ سے آخری وقت میں نکلنے والے دعائیہ کلمات کو امریکی تفتیشی ٹیم نے نماز قرار دے کر یہ فرض کر ڈالا ہے کہ مصری طیارے کی تباہی کا سبب معاون پائلٹ کا کاک پٹ میں نماز ادا کرنا ہے۔ کیونکہ کسی فنی خرابی یا موسم کی خرابی کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

اسرائیل کا مقبوضہ علاقے خالی کرنے سے انکار

امریکی کوششوں کے باوجود اسرائیل نے مقبوضہ علاقے خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے شرم الشیخ میں طے پانے والے معاہدے کی رو سے یہ علاقے اسرائیل نے 15 نومبر تک خالی کر دینے تھے۔ فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ خالی کئے جانے والے علاقوں کے نقشے تیار کرتے وقت فلسطینیوں سے صلاح مشورہ کیا جائے ہم پر یہ نقشہ تھوپنے کا کسی کو حق نہیں۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان اختلاف رائے اس وقت پیدا ہوا جب امریکی نمائندہ وہاں موجود تھا۔ اسرائیل نے دریائے اردن کے مغربی کنارے کا مزید علاقہ فلسطینیوں کے حوالے کرنے کے لئے فوج کے انخلاء کا پروگرام اگلے ہفتے تک ملتوی کر دیا۔

الجزائر میں 19۔ افراد قتل

الجزائر میں باغیوں نے مزید 19۔ افراد کو قتل کر دیا۔ یہ واقعہ ایک گاؤں میں پیش آیا ستمبر کے ریفرنڈم کے بعد تشدد کا یہ سب سے بدترین واقعہ ہے۔

کانگو میں باغیوں نے فوجی طیارہ مار گرایا

کانگو میں مخالف باغیوں نے ایک فوجی طیارہ مار گرایا جس سے 12۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ حملہ اس وقت کیا گیا جب طیارہ ہنگامی لینڈنگ کر رہا تھا۔

اسامہ کو عراق میں پناہ کی پیشکش

عراق کے صدر صدام حسین نے اسامہ کو عراق میں پناہ کی پیشکش کی ہے۔

بقیہ صفحہ 2

ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں۔ لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں۔ تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا۔ جب میں بویا گیا زمین میں مخفی رہا۔ خاکسار ہوا پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا کولہو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی کیا ان مصائب کے بعد بھی میں بلندی حاصل نہ کرتا؟ یہ ایک مثال ہے کہ اہل اللہ مصائب کے بعد درجات پاتے ہیں۔“

(ملفوظات جلد اول ص 25-26)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 18 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 19۔ نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-09
ہفتہ 20۔ نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-14
ہفتہ 20۔ نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-39

21 بڑے نادہندگان گرفتار

قرضوں اور سرکاری اداروں کے واجبات کی ادائیگی کی مہلت ختم ہوتے ہی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور فوج نے اپنا کام شروع کردیا ہے۔ پہلے روز 21 بڑے بڑے لوگ گرفتار کئے گئے ہیں۔ ایک اخبار کے مطابق یہ تعداد 28 ہے۔ جبکہ پہلی اطلاع کے مطابق 12۔ افراد روپوش ہیں اور 7 مفرور ہیں جو لوگ گرفتار ہوئے ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ ایئر مارشل (ر) وقار عظیم منظور وٹو' انور سیف اللہ' نسیم سہگل' آصف سہگل' اسلام الدین شیخ' نواز کھوکھر' مرتضیٰ کھر' جعفر لغاری' سرور کاکڑ' زکریا غنی' چوہدری منور حسین سندھو' ملک اسد' شکور کلہوڑی' حسین برکات' علی رضا دریشک' طارق شفیع' نادر مگسی' آغا سراج درانی' بشیر بلور' اقبال زیڈ احمد' جو لوگ پہلے سے گرفتار ہیں وہ یہ ہیں۔ نواز شریف' شہباز شریف' سیف الرحمان' مجیب الرحمان بریگیڈیئر امتیاز' آصف علی زرداری' عثمان فاروقی' رمیش اویس۔

روپوش نادہندگان

جو نادہندگان روپوش ہیں اور ابھی تک پکڑے نہیں جاسکے ان کے نام یہ ہیں۔ سید فیصل صالح حیات' میجر جنرل (ر) شجاعت بخاری' چوہدری ذوالفقار علی' میاں وقار اختر پگانوالہ' سید احمد محمود' آغا شہاب الدین فوزی کاظمی' نوید قمر' جاوید ضیاء' میجر (ر) ملک نواز' محمد یعقوب۔

مفرور نادہندگان

جو نادہندگان مفرور ہیں اور ملک سے باہر ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ بے نظیر بھٹو' ایڈمرل (ر) منصور الحق' ڈاکٹر فاروق ستار' سلمان فاروقی' عبداللہ شاہ' میاں آفتاب اور ریاض لال جی۔

فوج اور بیوروکریسی کا بھی احتساب ہوگا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ فوج اور بیوروکریسی کا بھی احتساب ہوگا۔ بدترین حکومتی اور اداراجاتی نظم ونسق نے تباہی کی صورت حال پیدا کردی ہے۔ ہر شعبے میں شفاف اور بلاامتیاز احتساب کو یقینی بنایا جائے گا۔ قوم فوج کی طرف دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے آرمی آڈیٹوریم میں مسلح افواج کے سینیئر افسروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو قومی توقعات پر پورا اترنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف اور انصاف ملے گا۔ فوج کرپشن پکڑے گی۔ کارروائی سول انتظامیہ کرے گی۔

مذہبی جنونیت نہیں جدید اسلامی مملکت

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ ہم پاکستان میں مذہبی جنونیت کی بجائے اسے جدید دور کے تقاضوں کے مطابق اسلامی فلاحی مملکت بنائیں گے۔ تاہم اس کے لئے تھوڑا سا وقت درکار ہوگا۔ کویت ٹائمز کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ جمعہ کی چھٹی پر غور کررہے ہیں۔

فیکٹریاں بند کرنے کی دھمکی

سہگل خاندان نے اپنی فیکٹریاں بند کرکے 22 ہزار ملازموں کو فارغ کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ سہگل گروپ کے ڈائریکٹر طارق سہگل نے کہا گرفتاری کے لئے آنے والوں کو 30 فیصد رقم واپس کرنے کے بعد فیکٹریاں بھی بند کردیں گے۔

8۔ ارب کی وصولیاں ہوگئیں

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے بتایا کہ 16۔ نومبر تک مختلف بینکوں میں 8۔ ارب روپے کی وصولیاں ہوگئیں انہوں نے وصولی کی مہم کو اطمینان بخش قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ بہت سے نادہندگان نے جائیدادوں وغیرہ کی صورت میں بھی ادائیگی کی ہے اس لئے ابھی کل وصولیوں کا معین طور پر اندراج نہیں ہوا۔

طیارہ سازش کیس

طیارہ سازش کیس کے چار ملزمان کو اقبالی بیان کے لئے عدالت پیش کردیا گیا۔ چاروں ملزموں کو سخت حفاظتی انتظامات میں ملیر چھاؤنی لایا گیا۔

نیا احتساب آرڈی ننس آگیا

صدر مملکت نے نیا احتساب آرڈی ننس جاری کردیا ہے۔ اس کے تحت نواز دور کا احتساب ایکٹ منسوخ کردیا گیا ہے۔ اس کے تحت سزا یافتہ 21 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا جائے گا۔ قرضوں' کرپشن' اور ٹیکس چوری سے بنائے گئے منقولہ وغیر منقولہ اثاثے بحق سرکار ضبط ہوسکیں گے۔ احتساب عدالتوں کے ججوں کا تقرر چیف جسٹس ہائی کورٹ کے مشورے سے ہوگا۔ اس کے تحت احتساب یکم جنوری 1985ء سے ہوگا۔

پنجاب کابینہ کی حلف برادری

گورنر پنجاب نے پنجاب کابینہ سے حلف لے لیا۔ وزراء اور ان کے محکمے یہ ہیں۔ مس شاہین عتیق الرحمان سوشل ویلفیئر بہبود خواتین' شاہد کاردار خزانہ منصوبہ بندی ترقیات ایکسائز ٹیکسیشن شفقت محمود اطلاعات ٹرانسپورٹ' اختر سید تعلیم' لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد طارق مواصلات و تعمیرات' ڈاکٹر خالد رانجھا وطن واپسی پر حلف اٹھائیں گے ان کو قانون کا محکمہ دیئے جانے کی امید ہے۔

قرضوں کی تازہ صورت حال

وزیر خزانہ نے بتایا ہے کہ قرض خوروں سے 8۔ ارب وصول ہوگئے ہیں۔ 40۔ ارب کی ری شیڈولنگ ہوگئی ہے۔ مجموعی قرضے ایک کھرب 46۔ ارب میں سے اصل قرضہ 99۔ ارب ہے باقی 47۔ ارب مارک اپ ہے۔ 325۔ افراد کے ذمہ 72۔ ارب واجب الادا ہیں بہت سے نادہندگان نے اپنے اثاثے بینکوں کے حوالے کرنے کے لئے کہا ہے۔

خوشخبری

وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔

ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ۔ ربوہ فون 434

"ضرورت ہے" آفس ورک کیلئے۔ تعلیم کم از کم میٹرک۔ عمر 25 تا 35 سال

پتہ برائے رابطہ : میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین
جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور 7932514-7932515-7932516

For Genuine TOYOTA Parts

Al-Furqan Motors (Pvt) Limited
Phone 021-7724606-7-9

AL-FURQAN MOTORS (PVT) Limited
47- TIBET CENTRE
M.A. JINNAH ROAD
KARACHI

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3
فون : 021-7724606
7724607-7724609

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61